

## 37918- روزہ فاسد کرنے والے خون کا ضابطہ اور مقدار

### سوال

میں جسم سے نکلنے والے خون کی مقدار کا پوچھنا چاہتا ہوں جو روزے پر اثر انداز ہوتی ہے، جس کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ مجھے کچھ دت سے خونی بواسیر ہے جس کی وجہ سے بہت خون نکلتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از شفایا بی سے نوازے۔

آپ کا روزہ صحیح ہے کیونکہ یہ خون مرض کی وجہ سے نکلتا ہے جس میں آپ کا کوئی دخل نہیں، لہذا آپ پر کوئی چیز لازم نہیں ہوتی اگرچہ خون کی مقدار زیادہ ہی ہو۔

ذیل میں ہم روزہ فاسد کرنے والے خون کا ضابطہ ذکر کرتے ہیں :

انسان کے جسم سے نکلنے والے خون کی دو حالتیں ہیں :

خون انسان کے فعل اور اختیار سے نکلے : اس کی تفصیل یہ ہے :

1- سنگی لگوانے سے نکلنے والا خون، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(سنگی لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے)۔

2- سنگی کے بغیر کسی نہ اور رگ سے خون بہ نکلے، اگر زیادہ مقدار میں ہو اور انسان کے جسم پر اثر انداز ہو تو اس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے مثلاً خون دینے سے، اور اگر مقدار کم ہو جو شخص کو ضرر نہ دے اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، مثلاً یہ سٹ وغیرہ کے لیے تھوڑا سا خون حاصل کرنا۔

دوم :

خون بغیر قصد اور ارادہ کے نکلے : مثلاً کسی حادثہ میں زخمی ہونے یا نکسیر کی وجہ سے خون نکلے تو اس کی وجہ سے روزہ صحیح ہے چاہے خون کی مقدار زیادہ بھی ہو۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے فتویٰ کا ماحصل یہی ہے دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (132/2)۔

لیکن اگر انسان کے قصد اور ارادے کے بغیر بھی خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جائے جس سے وہ روزہ رکھنے سے کمزور ہو جائے تو اس حالت میں اس کے لیے افطار جائز ہے اور اس کے بد لے میں اسے بعد میں قضاء کرنا ہوگی۔

واللہ عالم۔